مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، میں بیرون ملک مقیم ہوں، میرے والد مرحوم کا انتقال دس سال پہلے ہوا، اس عرصہ کے دوران کسی نے بھی والد صاحب سے قرض لینے کا کوئی دعویٰ نہیں کیا، اب جبکہ میں پاکستان آیا ہوں تو بہت سارے رشتہ دار اپنی رقم کا مطالبہ مجھ سے اور میرے بھائی سے کر رہے ہیں، جبکہ ان کے پاس کوئی ثبوت بھی نہیں ہے، نہ لکھا ہوا اور نہ ہی گواہ، جس کا ذکر نہ کبھی والد صاحب نے اپنی زندگی میں کیا اور نہ ہی ہمارے علم میں کوئی ایسی بات ہے کہ والد مرحوم نے کسی سے کوئی لینا دینا کیا ہو، اب اس کے بارے شریعت مطہرہ میں کیا حکم ہے، برائے مہربانی شریعت کی روشنی میں رہنمائی فرمائی جائے، کہ اس مسئلے کو کیسے حل کریں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْجَوَابُ حَامِدًا وَّمُصَلِّيًا

واضح رہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "اگر لوگوں کو محض ان کے دعوے کرنے سے حق دے دیا جائے تو لوگ دوسرے لوگوں کے خون اور ان کے اموال کا دعویٰ کریں گے لیکن مدعا علیہ کے ذمہ قسم لازم ہے۔" (بخاری و مسلم) لہٰذا صورت مسئولہ میں سائل کے والد مرحوم سے قرض لینے سے متعلق جب دائن (قرض خواہوں) کے پاس کوئی شرعی گواہ نہیں ہیں اور نہ ہی کوئی تحریری ثبوت ہیں، تو دائن (قرض خواہوں) کے لیے اس بات کی گنجائش ہے کہ وہ تمام ورثاء سے اس بات پر قسم لے لیں کہ ان کو معلوم نہیں کہ ان کے والد مرحوم پر دائن کا کچھ قرض تھا اور نہ مرحوم نے قرض سے متعلق کوئی وصیت کی تھی، پھر ورثاء اگر قسم کھالیں تو شرعی طور پر قرض خواہوں کو مطالبہ کا حق باقی نہیں رہتا ہے۔ لیکن ورثاء کو جس قرض خواہ کے بارے میں اطمینان ہو کہ یہ سچ بول رہا ہے، تو مرحوم کے ذمہ کو فارغ کرنے کے لیے اپنے پاس سے اس کا قرض اداء کر دیں تو بہتر ہے۔

عن ابن عباس رضي الله عنهما ان النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال: « لو يعطى الناس بدعواهم لادعى ناس دماء رجال واموالهم ولكن اليمين على المدعى عليه» متفق عليه وللبيهقي بإسناد صحيح: « البينة على المدعي واليمين على من انكر»«أخرجه البخاري، التفسير، باب: ﴿إن الذين

يشـــترون بعهد الله وأيما نهم ثمنًا قليلًا...﴾، حديث:٤٥٥٢، ومســـلم، الأقضـــية، باب اليمين علي المدعي عليه، حديث:١٧١١، وحديث البيهقي: ٠٨/١٢٣)
ودعوى والصـــية على الوارث كدعوى الدين فيحلف على العلم لو أنكرہا، ومُدعى الدين على الميت إذا ادّعى على واحدٍ من الورثة وحلفه فله أن يحلف الباقي فإن الناس يتفاوتون فى اليمين۔واللہ تعالٰی اعلم بالصواب

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۰۹/ربیع الاول/۱۴۴۵ھ

2023/09/26ء

الجواب صحیح

الجواب صحیح

الجامعۃ الاشرفیۃ
دار الافتاء
شارع فیروزپور لاہور پاکستان

دار الافتاء
رقم الافتاء: 158/98
التاریخ: 26/9/23
الجامعۃ الاشرفیۃ